سوال

(104) مخالف اہل سنت کی امامت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیاایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے۔ جس کا عقیدہ اہل سنت والجماعت کے عقیدہ کے مخالف ہو۔ مثلاً اشعری وغیرہ کے پیچھے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زیادہ درست بات یہ معلوم ہوتی ہے۔۔۔ واللہ اعلم۔۔۔ کہ جس شخص کو ہم مسلمان سمجھیں۔ اس کے پیچھے نماز پڑھنا بھی صحیح ہے۔ اور جس کو مسلمان نہ سمجھیں اس کے پیچھے نماز بھی صحیح نہیں۔ اہل علم کی ایک جماعت کا یہی قول ہے۔ اور یہی زیادہ صحیح ہے۔ جو شخص یہ کہے کہ گناہ گار کے پیچھے نماز درست نہیں تو یہ قول مرجوح ہے اور اس کی دلیل یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ نے امراء کے پیچھے نماز ادا کرنے کی رخصت دی ہے۔ اور امراء میں سے اکثریت نافرمانوں کی ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین کی ایک جماعت نے حجاج کے پیچھے نمازیں پڑھیں۔ حالانکہ وہ بہت بڑا ظالم تھا۔ حاصل کلام یہ کہ ایسے بدعتی کے پیچھے نماز جائز ہے جس کی بدعت اسے دائرہ اسلام سے خارج نہ کرے۔ اور ایسے فاسق کے پیچھے بھی جس کا فسق اسے دائرہ اسلام سے خارج نہ کرے۔ لیکن جب لوگ ایک جگہ جمع ہوں تو بہتر یہ ہے کہ صاحب سنت وجماعت اور کسی افضل آدمی کو امام بنایا جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم